کے موضوعات ان کے عنوانات سے واضح ہیں (افضل واحسن اعمال، علم، جہاد، انفاق، دُعا، قرآنِ حکیم، ذہانت و حاضر جوابی، عدل و انصاف کے چند قابلِ رشک مناظر، ادبی شگوفے وغیرہ)، جب کہ بعض عنوانات عمومی نوعیت کے ہیں (اقوالِ حکمت و دانش، متفرق شہ پارے، بکھرے موتی وغیرہ)۔ ان کے تحت فہرست کی ضمنی سرخیوں سے حکایات واقوال کے تنوع کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ غوروفکر اور تفکّر و تدبر کے ساتھ، کتاب میں رونے اور ہنسنے اور حصولِ عبرت کا لوازمہ بھی یکجا ہے۔ ایک مختصر نمونہ: ''ایک دفعہ ایک شخص نے سرسیّد کو خط لکھا کہ اگر نماز میں بجاے عربی عبارتوں کے، ان کا اُردو ترجمہ پڑھ لیا جائے تو کوئی حرج اور نقصان تو نہیں؟ سرسیّد نے جواب دیا: ہرگز کوئی ہرج اور نقصان نہیں، صرف اتنی سی بات ہے کہ نماز نہیں ہوگی'' (ص ۱۸۷)۔ ایک اور: شاہِ ہندستان سلطان ناصرالدین محمود بغیر وضو کبھی اسمِ مبارک 'محمدؐ' زبان پر نہ لاتا تھا۔ (ص ۴۰۸)

کتاب مجلّد اور طباعت و پیش کش اطمینان بخش ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تعارف کتب

⊙ مغربی زبانوں کے ماہر علما (علی گڑھ کالج کے قیام سے پہلے)، پروفیسر سید محمد سلیم۔ ناشر: مجلس ترقی ادب ۲-کلب روڈ لاہور۔ صفحات: ۵۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔ [اس نہایت معلومات افزا کتاب کی طبع دوم کا اہتمام ڈاکٹر تحسین فراقی نے ایک مختصر دیباچے کے ساتھ کیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ انگریزوں کی آمد سے پہلے برعظیم پاک و ہند کے مدرسوں میں ایسے اصحاب علم و دانش کی کثیر تعداد موجود تھی جو مغربی زبانیں جانتے تھے۔ کتاب میں ان فاضلین کے تعارف کے ساتھ، ان کی ترجمہ شدہ کتابوں کی تفصیل بھی دی گئی ہے۔ گویا یہ کتاب آبا کے قابل فخر کارناموں سے آگاہ کرتی ہے۔]

⊙ گردشِ ایام، محمد فاروق چوہان، ناشر: قلم فاؤنڈیشن انٹرنیشنل، یثرب کالونی، بنک سٹاپ، والٹن روڈ، لاہور کینٹ۔ صفحات: ۵۹۲۔ قیمت ۱۵۰۰ روپے۔ [یہ کتاب مصنف کے ان کالموں پر مشتمل ہے، جو مختلف قومی، ملّی، سیاسی موضوعات پر روزنامہ جنگ میں شائع ہوتے رہے۔ ہر موضوع کو فوری طور پر زیر بحث لاکر نقطۂ نظر پیش کیا گیا۔ اس طرح یہ کتاب ایک طرح سے مختلف مسائل کی تاریخ بھی بیان کرتی ہے۔]